© rasailojaraid.com

بیشتر حصہ دیار حبیب ﷺ کی روح پرور فضاؤں میں بسر ہوا، یا پھر تبلیغی سلسلہ میں دنیا بھر کے اسفار میں گزرا۔ آپ اکابرین دیوبند اور تبلیغی جماعت کے زعماء میں شمار ہوتے تھے اور باوجود انتہائی ضعف ونقاہت کے دین اسلام کی ترویج میں ہمہ تن مصروف رہے۔ حضرت مرحومؒ انتہائی عابد وزاہد اور بدرجہ مہمان نواز تھے۔ دارالعلوم حقانیہ حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمہ اللہ اور مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ آپ کا خصوصی تعلق رہا اور حضرت الشیخؒ کے ساتھ ان کی مکاتبت کا سلسلہ بھی مدتوں جاری رہا۔ ہم اس عظیم سانحہ پر تبلیغی جماعت کے اکابرین کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے تعزیت کرتے ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کو اپنے خصوصی فضل وکرم سے پُر فرمادے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کے مکان پر چھاپہ ایک شرمناک حرکت

بھارت میں بی جے پی کی انتہاپسند ہندو حکومت نے اپنے اقتدار میں آتے ہی مسلمانوں سمیت تمام اقلیتوں پر عرصہ حیات سے تنگ کرر کھا ہے اور اسی سلسلہ میں عالم اسلام کی ممتاز ترین شخصیت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ، جو عالمی شہرت یافتہ ادارہ ندوۃ العلماء کے مہتمم بھی ہیں، کی رہائش گاہ جو تکیہ دائرہ شاہ علم اللہ رائے بریلی میں واقع ہے پر گذشتہ اتوار کو رات کے وقت چھاپہ مارا گیا اور اہل خانہ کے ساتھ بدسلوکی بھی کی گئی۔ مولانا مدظلہ کو حق گوئی کی پاداش میں یہ سزا دیجارہی ہے کیونکہ انہوں نے بی جے پی حکومت کیطرف سے تعلیمی اداروں میں "بندے ماترم" وغیرہ اور دیگر مشرکانہ ترانوں اور رسومات کے خلاف فتویٰ جاری کیا ہے یہ چھاپہ اور شرمناک کاروائی اسی ہی کا نتیجہ ہے۔ اس سے قبل بھی مولانا مدظلہ کے مدرسہ ندوۃ العلماء جو کہ ہندوستان کا ایک عظیم علمی مرکز اور ادارہ ہے پر نومبر ۱۹۹۴ء میں پولیس فورس نے رات کو چھاپہ مارا تھا اور کئی بے گناہ طلباء کو گرفتار اور زخمی بھی کر دیا تھا۔ یہ سب اوچھے ہتھکنڈے مسلمانوں کو ڈرانے دھمکانے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیلئے کیے جا رہے ہیں۔ حضرت مولانا مدظلہ عالم اسلام کے اس وقت سب سے بزرگ ترین اور قابل قدر ہستی ہیں۔ پورا عالم اسلام انکی عظمت کا معترف ہے۔ اس خاندان کے پورے برصغیر پر عظیم احسانات ہیں۔ صد افسوس! کہ عمر بھر کی محنتوں اور انتھک قومی اور بین الاقوامی خدمات کا صلہ بھارتی حکومت نے انہیں اس انداز میں دیا ہے۔ ہم اس شرمناک واقعہ پر بی جے پی حکومت کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی یہی شرمناک کاروائیاں حالیہ صوبائی انتخابات میں اسکی شکست کا باعث بنیں۔ پھر حال ہی میں سارے ہندوستان میں بابری مسجد کی شہادت کے چھ سال مکمل ہونے پر حکومت کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے بھی اس بات کا ثبوت ہیں کہ بی جے پی یا اسکی حلیف جماعتیں ہندوستان میں اقلیتی جماعتوں کے مذہبی مقامات اور لیڈروں کی ہر قسم کی توہین اور تحقیر کر رہی ہیں اگر بھارتی حکمرانوں کی یہی روش رہی تو بہت جلد بھارت تقسیم در تقسیم کے ایک بڑے عمل سے دوچار ہوگا۔ ہم حکومت پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ اس شرمناک واقعہ پر سفارتی سطح پر حکومت ہند سے باضابطہ طور پر احتجاج کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

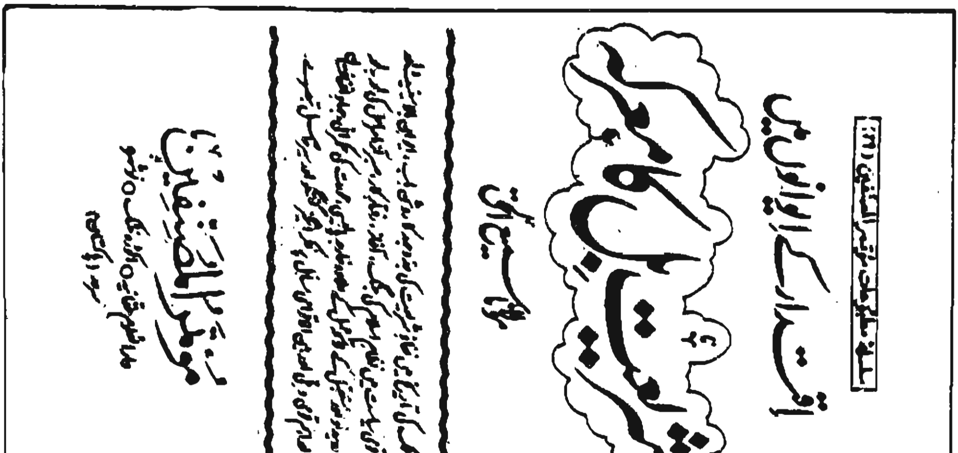

© rasailojaraid.com